Fikr-o-Nasar (Islamabad) 13:4 (1975)

امورِ عالمِ اسلام

محمود احمد غازی

اقوامِ متحدہ اقوامِ متحدہ کی علمی و ثقافتی تنظیم (یونیسکو) نے انسانیت کی تاریخ، آغاز و ارتقاء کے بارے میں ایک کتاب شائع کی ہے جس میں اسلام اور پیغمبرِ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بھی ایک باب شامل کیا گیا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ یہ ادارہ جو دنیا کی تمام اقوام کی نمائندگی کرنے کا مدعی ہے اس ضمن میں غیر جانب داری برقرار نہیں رکھ سکا۔ اس کتاب کے بعض ابواب میں قرآن مجید کے متعلق بعض ایسی فاش غلط بیانیاں کی گئی ہیں جنہوں نے مسلمانوں کے دلوں کو شدید مجروح کیا ہے۔ مثلاً کہا گیا ہے کہ قرآن مجید محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی تصنیف ہے یا یہ کہ حجرِ اسود دراصل ایک بُت ہے جو حضور نے بیت اللہ میں نصب رہنے دیا۔ یونیسکو کی اس غیر ذمہ دارانہ جسارت پہ پوری دنیائے اسلام میں احتجاج ہو رہا ہے۔ شیخ الازہر ڈاکٹر شیخ عبدالحلیم محمود نے یونیسکو کے ڈائرکٹر جنرل کے نام ایک خط میں اس کتاب میں موجود غلط بیانیوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اس کی متعلقہ جلد فوراً واپس لی جائے اور مسلم علماء کی ایک جماعت سے اس پر نظر ثانی کرائی جائے۔ دوسری طرف رابطہ عالم اسلامی کے سیکریٹری جنرل شیخ صالح القزاز نے بھی ایک بیان میں اس حرکت پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور اس کو صیہونیوں کی سازشوں کا ایک شاخسانہ قرار دیا ہے۔

ہم اس بارے میں جناب شیخ الازہر اور سیکریٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی کے بیانات کی مکمل تائید کرتے ہیں اور عالم اسلام کے علمی اور ثقافتی حلقوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب کی فروخت اور اشاعت کو بند کرانے اور اس پر نظر ثانی کرانے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ ہماری رائے میں یونیسکو کو بھی اس ضمن میں نہ صرف عالم اسلام سے معذرت کرنی چاہیئے بلکہ اس حرکت کے ذمہ دار لوگوں سے باز پُرس بھی کرنی چاہیئے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کوریا | گذشتہ دنوں سعودی عرب کے شہزادہ نواف بن عبدالعزیز نے جنوبی کوریا کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انھوں نے کوریا کے دارالحکومت سیول کی جامع مسجد کا معائنہ بھی کیا۔ ان کو کوریا میں اسلامی دعوت و تبلیغ کی رفتار اور مسجد سے ملحق اسلامی مرکز کی سرگرمیوں سے آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے جامع مسجد اور اسلامی مرکز کی ترقی کے لئے دس ہزار ڈالر کا عطیہ بھی دیا۔

امریکہ | ریاستہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا کی اسلامی تنظیموں نے ایک وفاق قائم کر رکھا ہے۔ اس وفاق میں برّاعظم شمالی امریکہ کے مسلم طلبہ کی تنظیمیں اور مسلمانوں کی دوسری مذہبی، ثقافتی اور پیشہ ورانہ تنظیمیں شامل ہیں۔ وفاق ہر سال اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کرتا ہے جس میں گذشتہ سال کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ آئندہ سال کے لئے کام کا منصوبہ مرتب کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں تبلیغی، دعوتی اور تعلیمی اجتماعات بھی منعقد کئے جاتے ہیں جن میں مختلف اہلِ علم شرکت کرتے ہیں۔ اس بار وفاق کا سالانہ اجتماع ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی ریاست اوھیو کے شہر ٹولیڈو میں ۲۴ر سے ۲۶ر اکتوبر تک منعقد ہوگا۔

چیکوسلواکیہ | مشرقی یورپ کے کمیونسٹ ممالک میں مسلمانوں کی قابلِ ذکر تعداد اس وقت سے موجود ہے جب یہ ممالک خلافتِ عثمانیہ کے زیرِنگیں تھے۔ کمیونسٹ تسلط کے بعد یہاں کے مسلمانوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اب الحمدللہ یہ مشکلات دور ہو رہی ہیں اور مشرقی یورپ کے مسلمان خود کو ازسرِنو منظم کر رہے ہیں۔ جا بجا نئی نئی مسجدیں اور اسلامی مراکز قائم ہو رہے ہیں۔ چیکوسلواکیہ کے شہر زغرب میں بھی ایک نئی جامع مسجد تعمیر کی جا رہی ہے۔ یہ مسجد نہ صرف چیکوسلواکیہ کے مسلمانوں کے لئے ایک روحانی اور مذہبی مرکز کا کام دے گی بلکہ ان میں اسلامی نشاۃِ ثانیہ کے جذبات کو بیدار کرنے میں بھی ممد و معاون ثابت ہوگی۔

تیمور | تیمور مجمع الجزائر انڈونیشیا کا ایک جزیرہ ہے اور برّاعظم آسٹریلیا کے شمال مغرب میں تقریباً ساڑھے تین سو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ سولھویں صدی عیسوی میں جب پرتگیزیوں کی قیادت میں یورپی مستعمرین نے دنیا کو غلام بنانے کی مہم شروع کی تو اس جزیرہ پر پرتگیزیوں نے قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد کئی سو سال تک مختلف مغربی اور مشرقی قوتیں یکے بعد دیگرے اس پر قابض ہوتی

رہیں۔ ۱۹۵۰ء میں جب انڈونیشیا آزاد ہوا تو تیمور کا مغربی حصہ جو اس وقت ولندیزیوں کے قبضہ میں تھا انڈونیشیا کے ساتھ ملحق ہو گیا، مشرقی حصہ پر پرتگالی قابض ہو گئے۔ اب جب کہ مغربی استعمار کی آخری نشانی پرتگالی استعمار بھی دنیا سے رخصت ہو رہا ہے۔ تو جزیرہ تیمور کے مشرقی حصہ میں بھی آزادی کی جدوجہد شروع ہو گئی ہے۔ جغرافیائی، تاریخی اور ثقافتی روابط کی رُو سے جزیرۂ تیمور کا انڈونیشیا ہی سے الحاق ہونا چاہیئے۔ اُمید ہے کہ پرتگیزی قابضین اس معاملہ میں تاریخ اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کریں گے۔

انڈونیشیا صدر سوہارتو نے انڈونیشیا میں ایک اسلامی یونیورسٹی برائے خواتین کے قیام کا حکم دیا ہے۔ یہ یونیورسٹی آئندہ سال ستمبر سے باقاعدہ کام شروع کر دے گی۔ سرِدست چالیس طالبات کی ایک جماعت کو داخلہ دے کر رسمی طور پر تعلیم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ یونیورسٹی میں تعلیم پانے والی طالبات کو دورانِ تعلیم معقول وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

سعودی عرب جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ نے اپنی گذشتہ سال کی سرگرمیوں پر مشتمل ایک روداد شائع کی ہے جس کے مطابق جامعہ میں داخل ہونے والے غیر سعودی طلبہ کی تعداد تقریباً تین ہزار تھی جب کہ فارغ التحصیل ہونے والوں کی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ تھی۔ فارغ ہونے والے ان ۹۴۸ طلبہ کا تعلق دنیا کے ۶۰ ممالک سے تھا اور ان میں ۹۷ فیصد غیر سعودی تھے۔ جامعہ اسلامیہ کے اساتذہ کرام کی تعداد ۱۶۶ ہے جب کہ سال گذشتہ کا بجٹ چار کروڑ ریال تھا۔ گذشتہ سال دنیا کے ۷۸ ممالک کے تین سو طلبہ کو تعلیمی وظائف دیئے گئے۔ جب کہ اس سال دنیا کے ۱۰۷ ممالک کے طلبہ کو ۶۸۰ تعلیمی وظائف دیئے جائیں گے۔

فلپائن مصر کے مشہور اخبار الاہرام نے محاذ آزادی مورو (جنوبی فلپائن) کے نگران تعلقاتِ خارجہ جناب عبدالباقی ابوبکر کا ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ جنوبی فلپائن کے مسلمانوں کو داخلی خود مختاری دینے کے بارے میں حکومتِ فلپائن کے سارے دعوے بے بنیاد اور گمراہ کن ہیں۔ اس کے برعکس وہاں مسلمانوں کا استیصال کرنے کی مہم زور و شور سے جاری ہے اور ۱۹۷۳ء میں بنغازی میں منعقد ہونے والی مسلم وزرائے خارجہ کانفرنس سے لے کر ۱۹۷۵ء کی جدہ کانفرنس تک فلپائن میں ۴۰ ہزار مسلمان فلپائنی افواج کے ہاتھوں جامِ شہادت نوش کر چکے ہیں۔

© rasailojaraid.com